استمناء

<"xml encoding="UTF-8?>

استمناء

۱سوال: استمناء کا شرعی حکم کیا ہے؟ اور کیا اس کے لیے کفارہ ہے؟
جواب: استمناء گناہ اور حرام ہے لیکن اس کا کفارہ نہیں ہے اور اس کا حکم یہ ہے کہ نماز اور اس جیسے کاموں کے لیے غسل کرےگا۔ اس گناہ سے توبہ کرنا اور اسے چھوڑنا واجب ہے۔
۲سوال: استمناء کا گناہ کیسے معاف ہو سکتا ہے؟ اور اس سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟
جواب: توبہ کرنے سے معاف ہو سکتا ہے، اور اس سے بچنے کا بہترین راستہ یہ ہیکہ شادی کریں گر چہ شادی کے اسباب بظاہر فراہم نہ ہوں، کیونکہ جو شخص شادی نہ کرنے سے گناہ میں مبتلاء ہوتا ہو اس پر شادی کرنا واجب ہے، لیکن اگر کسی بھی صورت میں شادی ممکن نہ ہو تو روزہ رکھے کیونکہ حدیث میں آیا ہے کہ روزہ سپر ہے،اور کوشش کرے ہمیشہ دوسرے لوگوں کے ساتھ رہے، تنہایی سے پرہیز کرے۔ اور شہوت انگیز فیلم یا تصویر دیکھنے سے بھی پرہیز کرے، خداوند کو اپنے اعمال پر حاضر و ناظر جانے، اہل بیت علیھم السلام سے دعا اور توسل کرے اور مایوس نہ ہو۔
۳سوال: کیا ماہ مبارک رمضان میں استمناء (منی نکالنا) حرام ہے؟
جواب: ہاں، حرام اور مبطلات روزہ میں سے ہے، قضا و کفارہ بھی ہے۔
۴سوال: اگر لڑکیوں سے بات یا کام کرتے وقت بغیر قصد لذت کے کسی کی منی نکل جائے تو اس کا کیا حکم ہے، استمناء کے حکم میں ہے یا مجنب کے، نماز کے لیے اسے کیا کرنا چاہیے؟ کیا غسل کرنا واجب ہے؟
جواب: اگر جان بوجھ نہ ہو تو استمناء نہیں ہے لیکن غسل واجب ہے۔
۵سوال: ماہ مبارک رمضان میں اگر منی نکلتے وقت نیند سے آنکھ کھل جائے تو کیا منی کا روکنا ضروری ہے؟ رمضان کے علاوہ استمناء کا کیا حکم ہے؟
جواب: اس حالت میں منی کا روکنا لازم نہیں ہے، اور استمناء ہر حالت میں حرام ہے۔
٦سوال: اگر کوئی شخص ماہ مبارک رمضان میں استمناء کرے حالانکہ اس کی نیت منی نکالنےکی نہ ہو اور منی نکل جائے تو کیا حکم ہے؟
جواب: اگر خود پر اطمینان رکھتا تھا کہ منی نہیں نکلے گی اور بغیر کسی سابق قصد کہ منی آجائۓ تو روزہ صحیح ہے۔
۷سوال: بیوی کا اپنے ہاتھ سے شوہر کی منی نکالنا جایز ہے۔
جواب: جایز ہے۔
۸سوال: کیا شادی یا متعہ نہ کر سکنے والا استمناء کر سکتا ہے؟
جواب: استمناء حرام اور گناہ ہے،گناہ سے بچنے اور جنسی تسکین کا شرعی راستہ صرف شادی ہے۔